10 مئی، 2012

# رواں مالی سال کے پہلے 10 مہینوں کے دوران ترسیلات زر 20 فیصد سے زائد اضافے سے 10.88 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے رواں مالی سال 12-2011 کے پہلے 10 مہینوں (جولائی 2011 ۔اپریل 2012) کے دوران 10,876.99 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن بھیجیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی ۔اپریل 2011) کی ترسیلات زر 9,046.61 ملین ڈالر کے مقابلے میں 1830.38 ملین ڈالر یا 20.23 فیصد زیادہ رہیں۔

رواں مالی سال کے پہلے 10 ماہ کے دوران دنیا کے تمام ممالک سے ترسیلات زر کی آمد میں اضافہ ہوا۔ جولائی ۔اپریل 2012 کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 2,987.86 ملین ڈالر، 2,386.26 ملین ڈالر، 1,922.35 ملین ڈالر، 1,263.67 ملین ڈالر، 1,226.61 ملین ڈالر اور 304.59 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن آئیں جبکہ جولائی ۔اپریل 2011 کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 2,085.80 ملین ڈالر، 2,091.33 ملین ڈالر، 1,677.88 ملین ڈالر، 990.92 ملین ڈالر، 1,063.49 ملین ڈالر اور 290.77 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے 10 ماہ (جولائی ۔اپریل 2012) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 785.65 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے 10 ماہ (جولائی ۔اپریل 2011) کے دوران ان ممالک سے 846.36 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا اپریل 2012ء کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلات زر 1,087.70 ملین ڈالر رہیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے کی اوسط ترسیلات زر (904.66 ملین ڈالر) کے مقابلے میں 20.23 فیصد زیادہ ہیں۔

گذشتہ ماہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے 1,141.02 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن بھیجی گئیں جو 2011 کے اسی مہینے کی ترسیلات زر 1,030.43 ملین ڈالر کے مقابلے میں 10.73 فیصد زیادہ رہیں۔ اپریل 2012 کے دوران ترسیلات زر میں تقریباً یہ تمام نمو بینکوں کے ذریعے ہوئی۔

اپریل 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 332.43 ملین ڈالر، 245.33 ملین ڈالر، 198.00 ملین ڈالر، 131.82 ملین ڈالر، 127.12 ملین ڈالر اور 31.14 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن آئیں جبکہ اپریل 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 263.80 ملین ڈالر، 232.05 ملین ڈالر، 186.83 ملین ڈالر، 111.39 ملین ڈالر، 115.37 ملین ڈالر اور 35.04 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ اپریل 2012ء کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 75.18 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال کے اسی مہینے (اپریل 2011ء) کے دوران ان ممالک سے 85.94 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹیو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق قومی حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے نفاذ کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرون ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے کام کرنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بنانا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انیشیٹیو 'پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹیو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔ [☆☆☆]